

02746  
1/28

22/10/16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:-

1- تکافل کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

2- پاکستان میں بعض انشورنس کمپنیز جو ونڈو تکافل آپریشنز سے متعارف ہیں۔ ونڈو تکافل آپریشنز وہ کمپنیز جو انشورنس کے ساتھ ساتھ تکافل کی ممبرشپ حاصل کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہوں۔ ان حضرات کا کہنا ہے کہ ان کے تمام معاملات وقف اور وکالت کے اصولوں کے عین مطابق ہیں جنکی نگرانی شرعی اصولوں کی بنیاد پر ان اداروں کے شریعہ ایڈوائزرز (مفتیان کرام) کر رہے ہوتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان ونڈو تکافل آپریشنز سے ممبرشپ حاصل کرنا انکی خدمات لینا شرعاً جائز ہے؟



والسلام

سید فرحان علی

خیابان بخاری فیروز 6 ڈی ایچ اے کراچی

رابطہ نمبر: 03332157248

20/ محرم الحرام/ 1438ھ بمطابق/ 22 اکتوبر 2016

سید فرحان علی

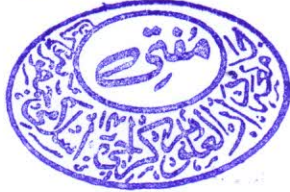
## الجواب حامد ومصليا

۱..... تکافل مروجہ انشورنس کا جائز متبادل ہے، جسے علماء کرام نے پیش کیا ہے، یہ تبرع کی بنیاد پر بنایا گیا ہے، جس کی تفصیل متعلقہ مقالوں اور کتابوں میں موجود ہے، نظام تکافل کے تحت پاکستان میں کئی کمپنیاں وجود میں آچکی ہیں، اور کافی عرصہ سے کام کر رہی ہیں، ان میں سے جو کمپنی مستند علماء کرام کی نگرانی اور ان کی زیر مشاورت کام کرتی ہے، اور صاحب معاملہ کو شرعی اعتبار سے اطمینان ہو، تو اس کمپنی کے ساتھ معاملہ کرنا جائز ہے، تاہم اس کمپنی کے شرعی حکم کے بارے میں وقتاً فوقتاً پوچھتے رہنا چاہئے۔

۲..... ونڈو تکافل کے تحت بھی اصول تکافل کے مطابق اور نظام تکافل کے قوانین کے تحت کام ہو رہا ہے، اس کے بارے میں بھی وہی تفصیل ہے، جو اوپر مذکور ہو چکی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

بیت الرضا  
مفتی جامعۃ دارالعلوم کراچی  
۲۱-۳۸۳۸۲



عصمت اللہ عصمہ اللہ  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴  
۵۴/۱۸۳۶  
۲۲/۳۸۳۸۲  
۲۰۱۶

